17-12-2024 TUESDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

...... ون نیشن ون الیکشن سے متعلق بل آج لوک سبھا میں پیش کیے گئے۔

...... صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو پانچ روزہ جنوبی ہند کے دورے پر آج حیدرآباد پہنچیں۔

...... تلنگانہ قانون ساز اسمبلی میں ریاست کے بڑھتے ہوئے قرضوں پر ٹریژری اور اپوزیشن بنچوں کے درمیان گرما گرم مباحث دیکھے گئے۔

...... ریونیو منسٹر پی سرینواس ریڈی کا کہنا ہے کہ حکومت ریاست میں 11 نئے ریونیو ڈویژن بنانے کی تجویز رکھتی ہے۔

ONE NATIOONE ELECTION

ون نیشن ون الیکشن سے متعلق بل آج لوک سبھا میں پیش کیا گیا۔ اپوزیشن نے ووٹوں کی تقسیم کا مطالبہ کیا کیونکہ مرکزی وزیر قانون ارجن رام میگھوال نے آئین (ایک سو انیسویں ترمیم) بل 2024 اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو پیش کرنے کی تحریک پیش کی۔ ایوان میں قوانین (ترمیمی) بل 2024 کو 269 ارکان نے بل کی منظوری کے حق میں اور 198 نے مخالفت میں ووٹ دیا۔ اپوزیشن جماعتیں بشمول کانگریس، ٹی ایم سی۔ سماج وادی پارٹی، ڈی ایم کے، شیوسینا (یو بی ٹی)، سی پی آئی (ایم) اور دیگر نے بل کو متعارف کرانے کی مخالفت کی اور اسے آئین کے بنیادی ڈھانچے پر حملہ قرار دیا۔ انہوں نے بلوں کو مزید جانچ کے لیے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کو بھیجنے کا مطالبہ کیا۔ میگھوال نے اپوزیشن جماعتوں کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ بل آئین کے بنیادی ڈھانچے کے خلاف نہیں ہیں۔ انہوں نے ان بلوں کو مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کو بھیجنے کی تجویز پیش کی۔

PRESIDENT

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو پانچ روزہ جنوبی ہند کے سفر پر حیدرآباد پہنچیں۔ تلنگانہ کے گورنر جشنو دیو ورما، چیف منسٹر ریونت ریڈی، ان کے کابینی وزیر دانساری انسویا سیتا کا اور سینئر عہدیداروں نے آج شام حکیم پیٹ ایئر فورس اسٹیشن پر ان کا استقبال کیا۔ وہ سڑک کے ذریعے سکندرآباد کے بولارم میں راشٹرپتی نیلائم پہنچیں گی اور وہاں 21 دسمبر تک قیام کریں گی۔ قبل ازیں صدر جمہوریہ آندھرا پردیش میں منگلاگری میں ایمس کے کانووکیشن کی تقریب میں شرکت کی۔ صدر کل راشٹرپتی نیلائم، بولارم میں مختلف پروگرامس کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھیں گے۔ 20 ڈسمبر کو صدر جمہوریہ سکندرآباد کے کالج آف ڈیفنس منیجمنٹ میں صدر کلرس پیش کریں گے۔ اسی شام، وہ راشٹرپتی نیلائم میں ریاست کے معززین، سرکردہ شہریوں اور ماہرین تعلیم کے لیے استقبالیہ کی میزبانی کریں گی۔ ریاستی حکومت نے صدر جمہوریہ کے دورہ تلنگانہ کے لئے وسیع انتظامات کئے ہیں۔

ASSEMBLY DEBTS

تلنگانہ قانون ساز اسمبلی میں ریاست کے بڑھتے ہوئے قرضوں پر ٹریژری اور اپوزیشن بنچوں کے درمیان گرما گرم تبادلے دیکھنے میں آئے۔ نائب وزیر اعلیٰ ملو بھٹی وکرمارکا اور سابق وزیر خزانہ ہریش راؤ نے کانگریس حکومت کے اقتدار میں پہلے سال کے مالی انتظامیہ پر مباحث کئے۔ جبکہ بھٹی وکرمارکا نے دعویٰ کیا کہ ریاستی حکومت نے تقریباً 51,277 کروڑ روپے کا قرض لیا ہے۔ ہریش راؤ نے جواب دیا کہ ریاستی قرض آج تک بڑھ کر 1.27 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئے ہیں، جس میں ضمانت شدہ اور غیر ضمانتی قرضے بھی شامل ہیں۔ وقفہ سوالات کے دوران اس وقت مباحث شروع ہوئے جب بھٹی وکرمارکا نے ایوان کو بتایا کہ اس سال 30 نومبر تک اقتدار میں آنے کے بعد پہلے سال میں کانگریس حکومت نے مالیاتی ذمہ داری اور بجٹ منیجمنٹ (ایف آر بی ایم) کے تحت 52,118 کروڑ روپے حاصل کیے۔ 61,991 کروڑ روپے غیر ایف ایم آر بی کے تحت۔ قرضے جبکہ مزید 10,099 کروڑ روپے کے قرض بغیر ضمانت کے ہیں۔ ہریش راؤ نے تفصیل کے ساتھ جواب دیا۔ ہریش راؤ نے کہا کہ اگر یہ رجحان جاری رہا تو کانگریس حکومت کے پانچ سالہ دور میں تلنگانہ کا قرض بڑھ کر 6.36 لاکھ کروڑ روپے ہو جائے گا۔ انہوں نے کانگریس کے اس دعوے کو بھی مسترد کر دیا کہ بی آر ایس دور حکومت میں 6.71 لاکھ کروڑ روپے کا قرض لیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ زیر التواء بل ابھی تک ادا نہیں کیے گئے، اور نہ کوئی نئی اسکیمیں شروع کی گئی ہیں۔ ہریش راؤ نے کانگریس حکومت کی کوتاہیوں کا ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے سابقہ بی آر ایس حکومت کے تحت حاصل کردہ قرضوں کو بڑھانے کی کوششوں کی مذمت کی۔ انہوں نے تلنگانہ کی مالی حالت اور اس کے قرضوں پر مختصر بحث کرنے کا مطالبہ کیا۔ تاہم ڈپٹی چیف منسٹر نے اس دعوے کی تردید کی اور بی آر ایس کو مالیاتی بدانتظامی کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ہریش راؤ ایوان کو گمراہ کر رہے ہیں اور ایک مسئلہ بنا رہے ہیں۔ بھٹی وکرمارکا اور بی آر ایس قانون سازوں بشمول ہریش راؤ اور ویمولا پرشانت ریڈی کے درمیان گرما گرم بحث ہوئی۔ ہریش راو نے اس بات کی نشاندہی کی کہ بہت زیادہ قرض اور ریاستی محصول میں اضافے کے باوجود، متعدد بلوں کی ادائیگیاں زیر التواء ہیں اور کانگریس حکومت نے کوئی نئی اسکیم شروع نہیں کی ہے۔ بی جے پی کے ایم ایل اے مہیشور ریڈی نے بھی ریاست کی مالیاتی دانشمندی پر سوال اٹھایا۔ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ قرضے رواں مالی سال کے لیے ایف آر بی ایم کی حد سے تجاوز کر گئے ہیں۔

SEETHAKKAH

سیتا اکا نے نشاندہی کی کہ اگرچہ کہ دیہاتوں کو بلک پانی کی سپلائی ہمیشہ موجود رہی ہے، لیکن طرز زندگی میں تبدیلیوں کی وجہ سے گھریلو نل کنکشنس کی مانگ میں اضافہ ہوا ہے۔ تلنگانہ کی وزیر پنچایت راج سیتا اکا نے قانون ساز کونسل میں اعلان کیا کہ کانگریس حکومت نے اقتدار سنبھالنے کے بعد سے 3.21 لاکھ نل کے کنکشن فراہم کیے ہیں۔ اجلاس کے دوران اٹھائے گئے سوالات کا جواب دیتے ہوئے وزیر سیتا کا نے بتایا کہ 2021 تک ریاست کے 53.98 لاکھ گھروں کو 100 فیصد پینے کے پانی کی فراہمی حاصل تھی تاہم جون اور جولائی میں دیہی علاقوں میں کیے گئے ایک سروے سے معلوم ہوا کہ 4.49 لاکھ گھروں میں نل کنکشن کی کمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے 3.21 لاکھ گھروں کو پینے کے پانی کے لئے نل کنکشن فراہم کر دیئے ہیں۔ لیکن 1.28 لاکھ گھروں کو اب بھی کنکشن کی ضرورت ہے۔ اس خلا کو پُر کرنے کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ سیتا اکا نے نشاندہی کی کہ اگرچہ کہ دیہاتوں کو بلک پانی کی سپلائی ہمیشہ موجود رہی ہے۔ لیکن طرز زندگی میں تبدیلیوں کی وجہ سے گھریلو نل کنکشنس کی مانگ میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے

مشن بھاگیرتا اسکیم میں اہم خامیوں کی طرف بھی اشارہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ کئی دور دراز دیہات اور بستیاں اس پروگرام کے تحت پانی سے محروم ہیں۔ مقامی آبی وسائل کے استعمال کے بجائے حکومت دور دراز علاقوں سے پانی منتقل کر رہی ہے جس کی وجہ سے مشن بھاگیرتا کے پانی پر اعتماد میں کمی آئی ہے۔ ہم اس اعتماد کو بحال کرنے کے لیے ایک خصوصی مہم چلا رہے ہیں۔

PONGULETI

ریاستی وزیر ریونیو پونگولیٹی سرینواس ریڈی نے اعلان کیا ہے کہ حکومت نے سابقہ بی آر ایس حکومت کے ذریعہ اضلاع کی تنظیم نو میں ہونے والی خامیوں کو دور کرنے کا فیصلہ کیا ہے کیونکہ اس کے نتیجے میں انتظامیہ کو شدید دشواریاں پیش آ رہی ہیں۔ وزیر موصوف نے اس الزام کی تردید کی کہ کانگریس حکومت اضلاع کی نئے سرے سے تنظیم سازی کرنے پر غور کر رہی ہے۔ آج اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر نے واضح کیا کہ 33 اضلاع میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ اراکین کی درخواستوں کا جواب دیتے ہوئے، سرینواس ریڈی نے کہا کہ حکومت نے 11 نئے ریونیو ڈویژن بنانے کی تجویز پیش کی ہے جن میں سے چار کے سلسلے میں ابتدائی نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہے۔ نئے ریونیو ڈویژن کے لیے چھ اضلاع کے کلکٹروں سے تجاویز طلب کی گئی تھیں جبکہ ایک تجویز جو پہلے ہی موصول ہو چکی تھی، زیر غور تھی۔

AKBER OWAISI

مجلس کے فلور لیڈر اکبرالدین اویسی نے حکومت کو انتباہ دیا کہ اگر فیس ری ایمبرسمنٹ کی بقایہ رقم ادا نہیں کی گئی تو ایم آئی ایم خاموش نہیں رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ سابق متحدہ آندھراپردیش حکومت کے بقایہ جات کو بی آر ایس حکومت نے ادا کیا تھا اور اب کانگریس حکومت پر بھی یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ بی آر ایس حکومت کے بقایہ جات کو ادا کرے۔ اسمبلی کے وقفہ صفر کے دوران اکبراویسی نے فیس ری ایمبرسمنٹ کے مسئلہ کو اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ ایس سی، ایس ٹی، بی سی اور اقلیتی طلباء کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ طلباء اور کالج انتظامیہ دونوں کو اس کی وجہ سے نقصان ہو رہا ہے۔ ہر سال تقریباً 7 لاکھ طلباء اس مسئلے سے متاثر ہو رہے ہیں۔ فیس ری ایمبرسمنٹ کی رقم جاری نہ ہونے کے سبب کالج انتظامیہ طلباء کو ٹی سرٹیفکیٹ دینے سے انکار کر رہے ہیں اور طلباء سے فیس وصول کر کے کالجز چلا رہے ہیں۔ 20 لاکھ طلباء اس مسئلے کے سبب شدید پریشانی کا شکار ہیں جبکہ 4 لاکھ تدریسی عملہ وقت پر تنخواہیں حاصل نہیں کر پا رہا ہے۔

HYDRAA

ہائیڈرا کمشنر اے وی رنگناتھ نے آج کہا کہ جولائی 2024 سے حیدرآباد کے موساپیٹ میں کامونی چیروو میں ایف ٹی ایل حدود کے اندر جو تعمیرات شروع ہوئی ہیں انہیں مکمل طور پر منہدم کر دیا جائے گا۔ مقامی لوگوں کی جانب سے جھیل پر تجاوزات کی شکایت کے بعد ہائیڈرا اور ایچ ایم ڈی اے کے حکام نے اس کا معائنہ کیا۔ انہوں نے تجاوزات کرنے والوں سے کہا کہ جھیل میں ملبہ اور تعمیراتی سامان نہ پھینکیں ورنہ ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جولائی میں Hydraa کی تشکیل کے بعد تعمیر کی گئی عمارتیں اور FTL کی حدود میں آنے والی عمارتوں اور متعلقہ محکموں کی اجازت کے بغیر تعمیر ہونے والی عمارتوں کو منہدم کر دیا جائے گا۔

WEATHER

موسمیاتی مرکز نے آج بتایا کہ تلنگانہ کے عادل آباد میں کل رات کم سے کم درجہ حرارت 6.2 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ موسم کی یومیہ رپورٹ میں بتایا گیا کہ اگلے سات دنوں کے دوران صبح کے اوقات میں ریاست کے الگ الگ اضلاع میں گہرے کہر پڑنے کا قوی امکان ہے۔ اگلے 2 دنوں کے دوران ریاست میں الگ الگ مقامات پر کم از کم درجہ حرارت معمول سے 2-4 ڈگری سیلسیس سے نیچے رہنے کا امکان ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ریاست کے عادل آباد، میدک اور سنگاریڈی اضلاع میں الگ الگ مقامات پر سردی کی لہر برقرار رہی۔